UNITED WORKERS UNION

OFFICE OF THE NATIONAL SECRETARY

# عوامی پالیسی COVID-19 کے مقابلے کے لئے - تفصیلی نوٹ

ٹم کینیڈی | 22 مارچ، 2020

## تعارف

چونکہ COVID-19 کے اثرات پوری دنیا میں پھیل رہے ہیں، ہمیں اس بحران سے نمٹنے کے لئے ایک متحدہ اور موثر جواب تیار کرنے کے لئے کام کرنا چاہیئے۔ آسٹریلیا ٹریڈ یونین کی تحریک ہمارے اراکین اور محنت کش لوگوں کی ضروریات سمجھنے کے لئے منفرد انداز میں وقف کی جاتی ہے۔

## پس منظر

یونائیٹڈ ورکرز یونین کی تشکیل محنت کش لوگوں کی طاقت کو دوبارہ تعمیر کرنے اور بہت سے لوگوں کے لئے نہ کہ چند لوگوں کے لئے مستقل تبدیلی پیدا کرنے کے لئے دی گئی تھی۔ ہم مزدوروں کے ساتھ جس طریقے سے اثر انداز اور جدوجہد کرتے ہیں اس سے نظام میں مستقل تبدیلی آسکتی ہے جو کہ 99 فیصد کے لئے کام نہیں کرتا۔ ربط ٹوٹنے کے لمحات سے تبدیلی کی فضا کا محرک پیدا ہوتا ہے۔ اس لئے کسی بھی بحران کو ضائع نہیں کرنا چاہیئے۔

اگر چہ یہ کہنا قبل از وقت ہوگا کہ یہ بحران کیسے ختم ہوگا، ہم تاریخ سے سیکھتے ہیں کہ مزدور مخالف تحریکیں بھی اسی وقت متحرک ہوگی جب اجرت کی چوری اور کرپشن کا نظام جو پہلے ہمارے کام کی جگہوں کو نقصان پہنچاتا ہے اور مزید مضبوط بنایا جاسکے۔

حالات میں جمود ہمیشہ غیر مساوی رہا ہے۔ اس بحران نے انکشاف کیا ہے کہ یہ ناقابل دفاع بھی ہے۔

## فوری حل

ہم ایک ساتھ مل کر ایک ترقی پسند متبادل نقطہ نظر کو آگے بڑھا سکتے ہیں جس کے لئے ہمارے اراکین کو لڑائی کے لئے متحرک کیا جائے گا۔ پہلا قدم ہنگامی اقتصادی ردِعمل ہے جس میں تین عناصر، آمدنی، سرمایہ کاری اور ملکیت شامل ہیں۔ فوری طور پر پہلے اقدامات ذیل میں بیان کئے گئے ہیں اور وہ آمدنی، سرمایہ کاری اور ملکیت سے نپٹنے کے ہیں۔

ا) آمدنی۔ ایک بنیادی آمدنی انفرادی بنیاد پر (نہ کہ گھرانے کے لئے ہے) وقتاً فوقتاً نقد ادائیگی کی ترسیل ہے۔

ادائیگی غیر مشروط ہے جس کا مطلب ہے کہ وصول کنندہ کو کام کرنے کی ضرورت نہیں ہے یا کام کی رضامندی دکھانے کی ضرورت نہیں ہے، نہ ہی ادائیگی کا مطلب کسی قسم کی یقین دہانی کرانا ہے۔

یونائیٹڈ ورکرز یونین تجویز دیتی ہے کہ بنیادی آمدنی کوویڈ 19 کے ذریعہ معاشی طور پر متاثرہ افراد کو فراہم کی جائے، اس سے قطع نظر کہ وہ بیماری آنے سے پہلے تنخواہ دار ملازم تھے یا نہیں، 2020 کے آخر تک تاکہ اس صورتِ حال کا دوبارہ جائزہ لیا جاسکتا ہے اور اس کی تشکیل نو کی جاسکتی ہے۔

ایسے مزدور جو معاشی طور پر COVID-19 سے متاثر نہیں ہوئے ہیں، جو گھر بیٹھ کر بغیر تنخواہ کے ضائع ہوئے گھر سے کام کرسکتے ہیں یا وہ افراد جنہیں اپنے آجر کی طرف سے خصوصی چھٹیاں حاصل ہیں، انہیں اس بنیادی آمدنی حاصل کرنے کے حق سے مستثنیٰ قرار دیا جاتا جائے گا کیونکہ وہ مالی طور پر متاثر نہیں ہوئے ہیں۔

**محفوظ آمدنی والی نوکریاں ایسی ہیں جن پر آپ اعتماد کر سکتے ہیں**

آپ جن ملازمتوں پر اعتماد کر سکتے ہیں کا مطلب یہ نہیں ہے کہ وہ مکمل ملازمت یا کوئی اور مزدور پالیسیاں دیتی ہیں مگر محنت کش طبقے کے تحفظ اور وقار کو تسلیم کرتی ہیں۔ بحران اور عدم تحفظ کے دوران، بنیادی تحفظ ایک فطری عوام کی بھلائی ہے۔ یہ ایک متفقہ بات ہے کہ آپ کا تحفظ ہونا میرے تحفظ کو کم نہیں کرتا ہے۔ درحقیقت ہم دوسرے کے تحفظ سے اپنا تحفظ حاصل کرتے ہیں۔

معاشی تحفظ، معاشرتی یکجہتی اور انفرادی قوت کی شراکت کی اعلیٰ سطح کو جنم دیتی ہے جو کہ منظم ہونے کے لئے حالات بناتا ہے اور جیتنے کے لئے مواقع فراہم کرتا ہے۔

اکثریت کے لئے، تحفظ یکجہتی کی پیشگی شرط ہوسکتی ہے۔ سرمائے سے افراد تک تحفظ اور خطرے کی (غیر محفوظ کام کے ذریعے) نیولبرل تحریک معاشی اور معاشرتی عدم مساوات کا ایک بنیادی محرک ہے۔ خوف اور عدم تحفظ معاشرتی یکجہتی کو بھی ختم کرتا ہے۔

ایک بنیادی آمدنی خوف کی شدت کو تبدیل کرنے میں مدد کرتی ہے۔

زیادہ تر دولت اجرت میں نہیں جاتی، ہمارے پاس پہلے ہی دولت مندوں کے لئے سوشلزم موجود ہے۔

بہت سوں کے لئے ادائیگی کی بات جب آپ کام نہیں کر رہے ہوتے ایک عجیب بات ہے۔ تاہم ہمیں یاد رکھنا چاہیئے کہ کرایہ دارانہ سرمایہ داری کے تحت زیادہ تر آمدنی اجرت پر منحصر نہیں ہوتی، بلکہ اس کا تعلق اثاثہ کی ملکیت سے ہے، خواہ وہ جسمانی ہو، مالی ہو یا دانشوارانہ ہو۔ ایک چھوٹی دولت اجرت کے ساتھ منسلک ہے اور ہم دیکھ چکے ہیں کہ دہاڑی کا منافع چار دہائیوں سے جمود کا شکار ہے۔

**عالمگیر بنیادی آمدنی کا آئیڈیا**

یونائیٹڈ ورکرز یونین اپنے موقف کی اس بحران کے حوالے سے جو وکالت کر رہی ہے وہ یو بی آئی کے لئے نہیں ہے، بلکہ COVID-19 سے متاثرہ تمام مزدوروں کے لئے کم از کم اجرت کی شرح پر (جو بیان کردہ ہے) بنیادی تنخواہ ہے، دوسرا چیلنج یہ ہے کہ اگر ہم طاقت کے نظام کو تبدیل کرنے کے لئے سنجیدہ ہیں جو ناکام نظام کو بچانے کی کوشش ہے تب ہمیں مزدور طبقے کے مفاد میں عالمی ردعمل وضع کرنے کی ضرورت ہوگی۔

بنیادی آمدنی اجرت نہیں ہے، بلکہ ہماری اجتماعی دولت کا معاشرتی حصہ ہے۔

ہم مزدور طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ اگر ہم نوکری پیشہ نہ ہوں تو ہم تب بھی اپنے گھروں میں اور کمیونٹی میں کام کر رہے ہوتے ہیں۔ اجرت کی مزدوری ہماری محنت کا تعین نہیں کرتی اور ہماری جینے کا انحصار اس اجرت پر نہیں ہونا چاہیئے۔

یونین اور آئی ایل او اکثر یہ اعلان کرتے ہیں کہ مزدور کوئی استعمال کی جانے والی چیز نہیں ہے، پھر بھی ہم ملازمت کے حصول کے لئے بنیادی معاشرتی دستور کو برقرار رکھتے ہیں۔ یو بی آئی مزدور کو ڈی کموڈی فائی کرنے کے لئے عملی قدم ہے اور یہ یکجہتی اور حالات کو بہتر بنانے کے لئے تحفظ فراہم کرتا ہے تاکہ منظم کرنے کے لئے عمل درآمد کیا جائے۔

۲) فتح بائی رول، بین الاقوامی توانائی ایجنسی (IEA) کے سربراہ نے کہا ہے کہ ہمارے پاس "ایک طرف دنیا کے لئے تاریخی موقع ہے کہ وہ معیشت کی بازیابی کے لئے پیکیج تیار کرے، لیکن دوسری طرف، ہمارے پاس خراب سرمایہ کو کم کرنے اور توانائی کی منتقلی کو تیز کرے"۔

نہ صرف کووڈ 19 بحران کے پیمانے پر محرک کی سطح کو پہنچنا چاہیئے بلکہ فنڈنگ کی سمت صرف اہم معاشرتی عضو ہی نہیں ہونے چاہیں بلکہ توانائی کے نئے انفراسٹرکچر بھی جن کی دنیا کو ضرورت ہے شامل ہوں جیسے بڑے پیمانے پر رینیوایبل انرجی کی پیداوار، اعلیٰ درجے کی بیٹری سٹوریج، آسٹریلیا کے کاربن میں کمی میں اضافہ، اور ہائیڈروجن برآمد کرنے کی گنجائش پیدا کرنا۔

یہ ضروری ہے کہ رینوایبل انرجی کی پیداوار اور برآمدی انفراسٹرکچر پر کام تیزی سے شروع ہوتا کہ لوگوں کو جلد از جلد کام پر واپس آنے میں آسانی ہو۔ مزید یہ بھی نہایت ضروری ہے کہ پہلے دن سے ہی مزدور کو نوکری کا تحفظ اور یونین کا حق حاصل ہو۔ ہر جگہ متعلقہ یونینوں کی شمولیت ہی اس بات کو یقینی بنائے گی کہ یہ کام کی جگہ کووڈ 19 کی منتقلی کے لئے نئے گڑھ نہ بن جائیں۔

۳) ملکیت: کارپوریٹ سیکٹر جانے والے کوئی عوامی فنڈر، یا ان کے مفادات کے لئے کی جانے والی دیگر سرکاری مداخلتوں کو فرموں کے اندر زیادہ جمہوری فیصلے کرنے کی واضح ذمہ داریوں کے ساتھ آنا چاہیئے۔ یہ مختلف سیکٹر کے لئے مختلف ہوسکتی ہے۔ ایسے شعبے جو ضروری سامان یا خدمات دیتے ہیں جن پر معاشرے کا عالمی سطح پر انحصار ہوتا ہے انہیں عوامی ملکیت کے زمرے میں آنے چاہیئے، اس میں مندرجہ ذیل شعبوں کی فہرست میں شامل ہیں:

- توانائی
- صحت اورنگہداشت
- ابتدائی تعلیم
- ٹیلی مواصلات
- نقل وحمل اور لاجسٹک

عوامی ملکیت کوکل کے پرانے اداروں کی طرح نہیں ہونا چاہیئے ، بلکہ ایسے ادارے جمہوری انتظام میں مزدوروں اور صارفین کے لئے اپنی ذمہ داری نبھائیں۔ جہاں کچھ فرموں کومکمل عوامی ملکیت میں لانا مناسب نہیں ہوگا تو ایسی فرموں پر عوامی فنڈز کا استعمال کرتے ہوئے باہمی تعاون کی ذمہ داری عائد ہونی چاہیئے۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ اس بحران کے ایک حصے کے طور پر کارپوریٹ بیل آوٹ وصول کرنے والی فرموں میں بورڈ کے تمام عہدوں میں سے ایک تہائی کومزدوروں کے پاس جانا چاہیئے۔ یہ اس بات کا یقین کرنے کا یہ ایک کلیدی طریقہ ہے کہ عوامی پیسہ شیئر خریدنے ، ایگزیکٹو کی ادائیگی یا فائٹنگ فنڈ کے لئے استعمال نہیں کیا جاسکتا کہ جس سے مزدوروں کی ملازمت یا اجرت میں کمی ہو۔

یوڈبلیو یوز بردست فیصلے کرنے اور اپنے آجروں کوعوامی مفاد کے لئے جوابدہ رکھنے کے لئے مزدوروں کی صلاحیت پر بھروسہ رکھتی ہے۔سب سے واضح عوامی مثال سابقہ عوامی ملکیت والی قومی ایئرلائن قنطاس کو دیا جانے والا 700$+ ملین بیل آوٹ ہے۔

آخر میں ایسے مجرد شعبوں میں جو معاشرے کوفعال رکھنے کے لئے ضروری ہیں، اور انہیں اسٹرکچرل چیلنجز کا سامنا ہے اور عوامی اجارہ داری کے لئے ضروری نہیں ہے ان میں عوامی فنڈڈ ی کارپوریشن اور re-maturalisation کے لئے استعمال کرنا چاہیئے۔

اس طرح کے شعبوں میں زراعت، فوڈ پروسسنگ، مہمان نوازی اور معاشرتی نگہداشت کے کچھ حصے شامل ہیں۔ یہ کوآپریٹو ماڈل نسل درنسل مستقل طور پر علاقائی اور اوردیہی آسٹریلیا میں قائم ہے۔ یہ ایک لچکداری کاروباری ماڈل ہے جو بحران کے وقت میں بہتر طور پر کام کرتا ہے۔اس طرح کا ڈھانچہ جہاں ضروری ہو اطلاق کیا جانا چاہیئے اس طرح کہ تمام دلچسپی رکھنے والی جماعتیں کسان، مزدور، روایتی مالکان اور صارفین اس میں شامل ہوں۔

## مطالبات

ہم وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اس دوران مداخلت کرے اور معاشرتی اور معاشی سلامتی کی ضمانت اور فراہمی میں اپنا فعال کردار ادا کرے۔ منافع سے زیادہ سے زیادہ حصول اور غیر مساوی تقسیم کی مارکیٹ کے نظریہ کوترک کیا جانا چاہیئے ،اور تین اہم مطالبات دیئے جانے چاہیئے:

ا) مزدوروں کا تحفظ۔

- بنیادی آمدنی کی ادائیگی

COVID-19 سے مالی طور پر متاثرہ مزدوروں کو ہر ہفتہ 740.80$ (کم سے کم اجرت) کی ضمانت ان وجوہات کی بنا پر دی جائے کہ وہ گھر سے کام کرنے سے قاصر ہیں، ملازمت سے محروم ہو گئے ہیں، بیمار ہیں یا بلا معاوضہ self-isolation کا شکار ہیں۔

اس میں شہریت رکھنے والے، ویزا یا بغیر ویزا رکھنے والے سبھی مزدور شامل ہیں چاہے وہ غیر مستقل ہوں، کرایہ دار مزدور ہوں، خود ملازم ہوں، ٹھیکیدار ملازم ہوں یا آن لائن ملازم ہوں۔ اگرچہ ہم نیو اسٹارٹ کی ادائیگیوں کی شرح کو دوگنا کرنے کے لئے 22 مارچ کے حکومت کے اعلان کا خیر مقدم کرتے ہیں، لیکن ہم یقین رکھتے ہیں کہ کم سے کم اجرت زیادہ بہتر ہے۔

- میڈی کیئر کا بڑھانا۔

آسٹریلیا میں فی الحال ویزا رکھنے والوں اور غیر دستاویزی کارکنوں سمیت ہر ورکر کومیڈی کیئر تک رسائی یقینی بنائی جائے۔

- فلاح و بہبود کے وصول کنندگان کے لئے برابری

فوری طور پر نیو اسٹارٹ اور سینٹرلنک فوائد میں اضافہ کریں تا کہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ ہر فرد کم از کم اجرت وصول کر رہا ہے۔

- ٹیکس سے پاک حد میں اضافہ

ملک میں کم آمدنی والے افراد کی مدد کے لئے عارضی طور پر ٹیکس سے پاک حد کو 18,200$ سے 25,000$ تک کیا جائے۔

- کرائے اور رہن کی ادائیگیوں میں مہلت

فوری طور پر کرائے اور رہن کی ادائیگیوں میں مہلت نافذ کریں، اس کڑے وقت میں کرایہ داروں کو بے دخل ہونے سے بچانے کے لئے حکومت کے 20 مارچ کے اعلان کا خیر مقدم کرتے ہیں۔

2) تارکین وطن کا تحفظ

- ویزا معافی

جن تارکین وطن کا اندراج نہیں ہوا ہے ان کو مکمل ویزا معافی دی جائے اور محکمہ داخلہ کی جانب سے ویزا نافذ کرنے اور نظر بند کے عمل کو روکا جائے۔

- امتیازی سلوک سے تحفظ

زینوفوبک نیشنلزم یا بحران کے نتیجے میں تارکین وطن کی برادریوں پر ہونے والے حملوں پر عدم رواداری کا عہد کریں۔

۳) صنعتی تحفظ

- رینو ویبل انرجی

کسی بھی COVID-19 کو کے پیکج کے لئے نئی رینو ویبل انرجی کی پیداوار اور برآمدی انفراسٹرکچر کو ایک اہم جزو کے طور پر شامل کریں۔

- نوکری کا تحفظ

تمام آجر نوکری کی ضمانت دیں؛ اس وقت کسی بھی ملازم کو برطرف کرنے کی اجازت نہیں ہے چاہے شفٹ دستیاب نہ ہوں۔ جب دوبارہ شفٹوں کی ضرورت ہو مزدور دوبارہ کام شروع کریں۔

- عوامی ملکیت

اہم شعبوں کو بیل آؤٹ نہ کیا جائے۔ بلکہ انکو خریدا جائے۔ عوامی سامان کو واپس عوامی ملکیت میں لایا جائے۔

- بیل آؤٹ حالات

تمام صنعتوں کو، جو سرکار سے پیسے لے رہی ہیں کو اخلاقی مزدوری اور ماحولیاتی معیارات کی سخت شرائط کو برقرار رکھنا ہوگا۔

اگلا قدم کیا ہے؟

آج کے سرمایہ دارانہ بحران کے لئے ایک مربوط متبادل تیار کرنے اشد کی ضرورت ہے۔ ہمیں یو بی آئی، جمہوی ملکیت، وسائل کی تقسیم اور تعین ٹیکنالوجی اور نگرانی جیسے معاملات کے لئے طاقت کے ڈھانچہ کے لئے منظم تبدیلیوں کو تیار کرنے اور اس پر اتفاق کرنے کی ضرورت ہے اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ ہمیں موسم کی تبدیلی کے بحران سے نمٹنے کے لئے ایک پائیدار مستقبل کے راستے کی ضرورت ہے۔

ہماری یونین خوش قسمت ہے کہ اس کے پاس ایسے لوگ ہیں جنھوں نے اپنا قیمتی وقت ان امور کے بارے میں سوچنے کے کے لئے خرچ کیا ہے اور ہمیں انکی حمایت کرنی چاہیئے۔ یہاں گاڈفرے کی ایک مثال قابلِ غور ہے؛ اگلے بحران کے لئے تیاری کے لئے حقوق میں تبدیلی ضروری ہے۔ مثال کے طور پر سارے مزدور بیماری کی بنیاد پر رخصت لے رہے ہیں۔

مزید آپ یہ ویب سائٹ دیکھ سکتے ہیں۔ https://overland.org.au/2020/03/why-we-need-two-weeks-special-leave-in-the-fight-against-coronavirus/